پاکستان کی مسیحی برادری سمیت دنیا بھر کے عیسائیوں کوالطاف حسین کی جانب سے کرسمس کی مبارکباد

کرسمس کی خوشیوں میں غریب مسیحی بھائیوں کو بھی یادرکھیں۔الطاف حسین

حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے دنیا کوامن، محبت اوراحترام انسانیت کا پیغام دیا۔الطاف حسین

حضرت عیسیٰ ؑ سے سچی محبت وعقیدت کا تقاضہ ہے کہ ان کی عظیم تعلیمات پرعمل کیا جائے

لندن۔۔۔24، دسمبر2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے پاکستان کی مسیحی برادری سمیت دنیا بھر کے عیسائیوں کو کرسمس کی دلی مبارکباد پیش کی ہے۔ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے دنیا کوامن، محبت اوراحترام انسانیت کا پیغام دیا ہے اور حضرت عیسیٰ ؑ سے سچی محبت وعقیدت کا تقاضہ ہے کہ ان کی عظیم تعلیمات پرعمل کیا جائے۔انہوں نے کہا کہ دنیا کا کوئی بھی مذہب نفرت اور تشدد کی تعلیم نہیں دیتا اور آج وقت کی اہم ضرورت ہے کہ حضرت عیسیٰ ؑ کی تعلیمات کے مطابق دنیا میں امن کے فروغ، انسانوں کے درمیان نفرتوں کے بجائے محبت اوراحترام انسانیت کے جذبہ کو پروان چڑھایا جائے۔جناب الطاف حسین نے پاکستان کی مسیحی برادری کے نوجوانوں، بزرگوں، خواتین اور بچوں کو کرسمس کی دلی مبارکباد پیش کی اوران سے اپیل کی کہ وہ اپنی عبادات میں پاکستان سمیت دنیا بھر میں امن واستحکام اور ملک وقوم کی ترقی وخوشحالی کیلئے خصوصی دعائیں کریں اور کرسمس کی خوشیوں میں غریب مسیحی بھائیوں کو بھی یادرکھیں۔

بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح مذہبی انتہا پسندی کے خلاف تھے اور پاکستان میں مذہبی رواداری اوراعتدال پسندانہ نظام قائم کرنا چاہتے تھے۔الطاف حسین

مراعات یافتہ طبقہ نے اپنے مخصوص مفادات کیلئے ملک میں مذہبی انتہا پسندی اور مذہبی تعصّبات کو پھیلایا جس نے آج دہشت گردی کی شکل اختیار کرلی ہے۔قائداعظم محمد علی جناحؒ کے یوم پیدائش کے موقع پر بیان

لندن۔۔۔24، دسمبر2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح مذہبی انتہا پسندی کے خلاف تھے اور پاکستان میں مذہبی رواداری اوراعتدال پسندانہ نظام قائم کرنا چاہتے تھے۔قائداعظم محمد علی جناح کے یوم پیدائش کے موقع پر اپنے ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ قائداعظم محمد علی جناح پاکستان میں کس قسم کا نظام چاہتے تھے اس کا اظہار انہوں نے 11 اگست 1947ء کو دستور ساز اسمبلی سے اپنے خطاب میں واضح الفاظ میں کردیا تھا کہ ’’اب پاکستان بن گیا ہے، مسلمان آزاد ہے کہ وہ مسجد میں جائے، ہندو آزاد ہے کہ وہ مندر میں جائے، عیسائی آزاد ہے کہ وہ چرچ میں جائے، مذہب کا ریاست کے معاملات سے کوئی تعلق نہیں ہوگا‘‘۔انہوں نے کہا کہ قائداعظم ایسا پاکستان چاہتے تھے جس میں عوام کے ساتھ مذہب کی بنیاد پر کسی قسم کی نفرت نہ کی جاتی ہو اور تمام مذاہب کے ماننے والے شہریوں کے ساتھ یکساں سلوک کیا جاتا ہو مگر قیام پاکستان کے کچھ عرصے بعد ملک پر قابض ہوجانے والے مراعات یافتہ طبقہ نے اپنے مخصوص مفادات کیلئے ملک میں مذہبی انتہا پسندی اور مذہبی تعصّبات کو پھیلایا جس نے آج دہشت گردی کی شکل اختیار کرلی ہے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ چاہتی ہے کہ پاکستان کو قائداعظم محمد علی جناح کے منشور اور پیغام کے مطابق مذہبی انتہا پسندی اور مذہبی تعصّبات سے پاک کیا جائے اور ملک کے تمام شہریوں کے ساتھ مساوی سلوک کیا جائے چاہے وہ کسی بھی مذہب کے ماننے والے کیوں نہ ہوں۔

پاکستان اور بھارت کے رہنماؤں کو آگ بھڑکانے کے بجائے آگ بجھانے کی کوششیں کرنا چاہیے، ڈاکٹر فاروق ستار

سخت گیر رویوں سے صرف شدت پسندوں کے ہاتھ ہی مضبوط ہوں گے اور پر امن اور جمہوری رویوں کی ہار ہوجائے گی

پاکستان اور بھارت کے عوام کو جنگ کی نہیں امن، روزگار، علاج اور خوشحالی و ترقی کے اقدامات کی ضرورت ہے

اسلام آباد میں ایم کیوایم کے نئے دفتر کے دورے کے موقع پر عہدیداروں اور کارکنوں سے گفتگو

اسلام آباد۔۔۔24، دسمبر2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینز اور قومی اسمبلی میں ایم کیوایم کے پارلیمانی لیڈر ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا ہے کہ پاکستان اور بھارت کے رہنماؤں کو آگ بھڑکانے کے بجائے آگ بجھانے کی کوششیں کرنا چاہیے اور خطہ کے امن اور عوام کے مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے ہوش وتدبر کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے اسلام آباد کے معروف علاقہ بلیو ایریا میں ایم کیوایم کے نئے دفتر کے دورے کے موقع پر عہدیداروں اور کارکنوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔اس موقع پر ایم کیوایم پنجاب کے ڈپٹی آرگنائزر سید یٰسین آزاد، ڈپٹی آرگنائزر پنجاب زاہد ملک اور ضلعی کمیٹی اسلام آباد کے عہدیداران بھی موجود تھے۔ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ پاکستان اور بھارت کو چاہیے کہ وہ اختلافات کو جمہوری اور پر امن ذرائع سے حل کرنے کا طریقہ اختیار کریں کیونکہ سخت گیر رویوں سے صرف شدت پسندوں کے ہاتھ ہی مضبوط ہوں گے اور پر امن اور جمہوری رویوں کی ہار ہوجائے گی۔انہوں نے کہا کہ جنوبی ایشیاء میں پاکستان اور بھارت میں متوسط طبقے کی اکثریت ہے جنہیں جنگ کی نہیں امن کی ضرورت ہے، جنہیں روٹی، روزی، علاج، امن اور خوشحالی وترقی کے اقدامات کی ضرورت ہے۔انہوں نے کہا کہ لڑائی، مارکٹائی اور جنگ کے غلغلے بلند کرکے شاید چند سینوں میں تو اطمینان اتر جائے لیکن غربت کی حدت سے پگھلتے انسانوں پر کیا قیامت اترے گی اسکے بارے میں زیادہ غور اور احساس کی ضرورت ہے۔انہوں نے کہا کہ ہم امید کرتے ہیں کہ دونوں ممالک کی قیادت مدبرانہ کردار ادا کرتے ہوئے تاریخ رقم کرے جو خطہ اور اس میں بسنے والوں کی ترقی وخوشحالی کا ذریعہ بنے۔ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ قوم کو متحد ہونے کی جتنی آج ضرورت ہے اتنی پہلے کبھی نہیں تھی ہمیں متحد ہوکر چیلنجوں کا مقابلہ کرنا ہے۔انہوں نے ملک بھر کے غریب ومتوسط طبقہ کے عوام میں ایم کیوایم کی پذیرائی کو قائد تحریک الطاف حسین کے پیغام کی سچائی کی دلیل قرار دیتے ہوئے کہا کہ 98 فیصد غریب عوام کی حالت زار بدلے بغیر حقیقی تبدیلی نہیں آسکتی اس تبدیلی کیلئے 98 فیصد عوام اور متوسط طبقہ کو اپنا فعال کردار ادا کرکے جاگیرداروں، وڈیروں کے بنے جال سے باہر نکلنا ہوگا اور ایم کیوایم پاکستان کے غریبوں اور متوسط طبقے کی جنگ اہداف کے حصول تک جاری رکھے گی۔

محبان پاکستان کے وفد کی ایم کیوایم رابطہ کمیٹی کے رکن ڈاکٹر نصرت سے ملاقات، بلوچستان کے زلزلہ زدگان کیلئے امدادی رقم کا چیک پیش کیا

کراچی۔۔۔24، دسمبر2008ء۔۔۔متحدہ عرب امارات میں مقیم پاکستانیوں کی تنظیم محبان پاکستان اوورسیز کے وفد نے متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن ڈاکٹر نصرت سے خورشید بیگم میموریل ہال عزیز آباد میں ملاقات کی اور بلوچستان زلزلہ زدگان کی امداد کیلئے 5 لاکھ روپے کا چیک خدمت خلق فاؤنڈیشن کی جانب سے کی گئی امدادی سرگرمیوں کیلئے پیش کیا۔وفد میں محبان پاکستان مڈل ایسٹ کے کوآرڈی نیٹر شمشاد علی صدیقی، سعودی عرب ریاض کی آرگنائزنگ کمیٹی کے رکن محمد ذاکر ،کویت کے جوائنٹ آرگنائزر امجد خان اور جدہ کے آرگنائزر محمد عاقل شامل تھے۔اس موقع پر محبان پاکستان کراچی کی کمیٹی کے اراکین راشد علی خان، ڈاکٹر محمد نعیم، عمران عثمان، امتیاز احمد طاہر اور سید اطہر قاسم بھی موجود تھے۔ڈاکٹر نصرت نے محبان پاکستان کے عہدیداران کی نائن زیرو آمد کا خیر مقدم کیا اور بلوچستان زلزلہ زدگان کیلئے انکی جانب سے چیک پیش کئے جانے پر شکریہ ادا کیا۔

ایم کیوایم کورنگی سیکٹر کے شہید کارکن کے والد اور شاہ فیصل سیکٹر کے کارکن سے رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی۔۔۔24، دسمبر2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم کورنگی سیکٹر یونٹ 74 کے شہید کارکن خلیل احمد کے والد بشیر احمد اور ایم کیوایم شاہ فیصل سیکٹر یونٹ 107 کے کارکن ندیم کے والد عبدالرشید خان کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔رابطہ کمیٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔(آمین)

☆☆☆☆☆